اتر پردیش اردو اکادمی

سہ ماہی

اکادمی مجلّہ

جلد نمبر ۶ اپریل۔جون ۲۰۰۹ء شمارہ نمبر ۴

نگراں: محترمہ ترنم عقیل (نائب صدر)

ایڈیٹر: آفتاب عالم (سکریٹری)

معاونین ادارت:۔ فدا حسین حسینی
محمد معاذ اختر احسن

کمپوزنگ : سید نواب حیدر

آفتاب عالم، ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر نے میسرس آرٹ ورک، جگت نرائن روڈ گولہ گنج لکھنؤ سے چھپوا کر اکادمی کے دفتر واقع وبھوتی کھنڈ گومتی نگر لکھنؤ 226010 سے شائع کیا۔

SALTOC Project

title: Akādmī majallah
imprint: Lakhna'ū: Uttar Pradesh Urdū Akāḍmī.
OCLC: 50142271

Volume 6, no. 4
April-June 2009

TOC supplied by: Columbia University Library

ترتیب

اداریہ		۳
علی سردار جعفری: رومان سے انقلاب تک	پروفیسر سید احتشام حسین	۴
استعمار اور سرپرستی کا عذاب: شاعر مشرق کی نگاہ میں	ڈاکٹر عبدالباری	۱۷
لکشمی نارائن فارغؔ: احوال و افکار	محمد شاہد پٹھان	۳۳
سفرنامہ عجائبات فرنگ: ایک مطالعہ	علی عباس	۴۵
مجروح سلطانپوری فکر و فن	ڈاکٹر نگار فاطمہ	۵۹

رسالہ کے مندرجات سے اتر پردیش اردو اکادمی کا
بہر صورت متفق ہونا ضروری نہیں۔

☆☆☆

زر سالانہ :	چالیس روپے	-/40
قیمت فی شمارہ :	بارہ روپے	-/12

خط و کتابت اور ترسیل زر کا پتہ

سکریٹری

اتر پردیش اردو اکادمی

وبھوتی کھنڈ، گومتی نگر، لکھنؤ۔226010

فیکس و فون نمبر 0522-2720683

اداریہ

اردو زبان کے افق پر جتنے چاند ستارے ہیں وہ ایک ایک کر غروب ہوتے جا رہے ہیں علی جواد زیدی، علی سردار جعفری، کیفی اعظمی قرۃ العین حیدر، رفعت سروش، رشید حسن خان، اور گیان چند جین وغیرہ جو بیسویں صدی کے دین تھے۔ اکیسویں صدی میں ایسا لگتا ہے کہ یہ جگہیں خالی ہی رہ جائیں گی۔ ان جگہوں کو پُر کرنے میں کافی وقت درکار ہوگا۔ جن سے امید ہوتی ہے وہ بھی ساتھ چھوڑتے جا رہے ہیں ایسا ہی ایک نام پروفیسر قمر رئیس کا ہے۔

پروفیسر قمر رئیس ترقی پسند ادیبوں کی صف میں آتے تھے۔ انھوں نے ترقی پسند تنقید کو نئی جہت اور باب سے روشناس کرایا۔ ڈاکٹر قمر رئیس تاشقند ڈپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر، دہلی یونیورسٹی میں شعبہ اردو کے صدر، دہلی اردو اکادمی کے وائس چیرمین جیسے عہدوں پر رہے۔ ان عہدوں پر فائز رہتے ہوئے اردو کی ترقی کے لیے نئی راہیں نکالیں۔ ڈاکٹر قمر رئیس مارکسی بنیاد پر مبنی تنقید کے ہمنوا مگر اعتدال کا دامن کبھی نہیں چھٹنے دیا۔ وہ محقق، صحافی اور شاعر بھی تھے۔ انھوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے ادبی جریدہ 'علی گڑھ میگزین' جامعہ اردو علی گڑھ کے میگزین ادیب اور دہلی کے ادبی جرائد عصری آگہی، نیا سفر اور ایوان اردو کو اپنی ادارت کے جوہر سے نکھارا۔ انھوں نے متعدد کتابیں تحریر کیں جن میں خاص کتابیں درج ذیل ہیں جن میں تراجم بھی شامل ہیں:

آزادی کے بعد دہلی میں اردو افسانہ، آزاد ہند فوج کی کہانی (ترجمہ) اصناف ادب اردو، اقبال کا شعور و فن: عصری تناظر میں، پریم چند، پریم چند فکر و فن، پریم چند کا تنقیدی مطالعہ، پریم چند بحیثیت ناول نگار، پریم چند کے نمائندہ افسانے، ترجمے کا فن اور روایت، تعمیر و تحلیل، تلاش و توازن، نیا افسانہ: مسائل اور میلانات وغیرہ۔ قمر رئیس نے پریم چند پر کئی کتابیں تحریر کیں۔ جس کی وجہ سے پریم چند پر وہ سند مانے جاتے تھے۔ اردو کا شفیق دوست، رحم دل انسان اور کشادہ ذہن و دل رکھنے والا انسان جو خوبیوں کا مجموعہ تھا نہیں رہا۔ اتر پردیش اردو اکادمی ان کے ادیب دوستوں اور احباب کی خدمت میں دلی تعزیت پیش کرتی ہے۔

☆☆☆